۳۔ گانا

بڑبڑ گیت/ اجتماعی گیت

چڑے کی ایک دن ہوئی سگائی
سارے پہنچے دینے بدھائی
چڑیا چوں چوں کرتی آئی
کوئل کو کو کرتی آئی
کوا بولا کائیں کائیں
مور بھی ڈولا دائیں بائیں
طوطا ٹیں ٹیں کرتا آیا
مینڈک ٹرٹر کرتا آیا
بلی بولی میاؤں میاؤں
تم جو کہو تو میں بھی آؤں
خوخو کرتا بندر آیا
اُچھل اُچھل کر اندر آیا
خوشی تھی ان کے دل میں سمائی
سب نے مل کر دھوم مچائی
سب نے خوب مزے اُڑائے
اُچھلے کودے ناچے گائے
آخر میں جب تھک گئے سارے
جاکر بیٹھے ندی کنارے
گائے سے ملی جو دودھ ملائی
سب نے مل کر مزے سے کھائی

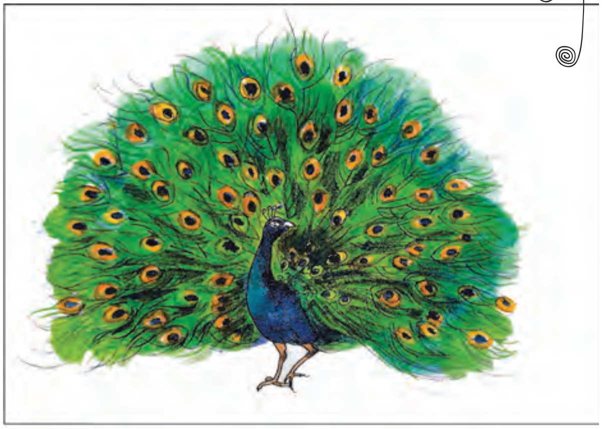

- دیے ہوئے بڑبڑ گیت / اجتماعی گیت کو سُر تال کے ساتھ طلبہ کو گانے کے لیے کہیں۔ اس قسم کے دوسرے گیت بھی طلبہ کو سنانے کو کہیں۔
- گیتوں کو جمع کریں۔

لوک گیت

چکّی کی گھر گھر آواز سے میں جاگ اُٹھا۔ باہر آ کر دیکھا تو دادی جان بیٹھی ہوئی اناج پیس رہی تھیں۔ اناج پیستے پیستے وہ گانا بھی گا رہی تھیں۔ دادی جان کی آواز کتنی سریلی ہے! میں نے کھڑکی سے دیکھا تو ابھی تک سورج نکلا نہیں تھا لیکن پرندوں کی چہچہاہٹ کانوں میں پڑ رہی تھی۔ میں نے دادی جان کے پاس جا کر پوچھا، 'دادی جان! کون سا گانا گا رہی ہیں آپ؟' وہ بولیں، 'چکی چلاتے وقت کا گانا ہے بیٹا۔ ایسے گانے 'چکّی گیت' کہلاتے ہیں۔

یہ کہہ کر دادی جان پھر گیت گانے لگیں۔

آؤ بہنا آؤ ، آؤ گھُمائیں چکّی
ذات خدا کی سچّی ، بات خدا کی پکّی
اناج پیسیں مل کر ، دانہ دانہ برکت
ہر دانے میں چھپی ہوئی ہے اپنے خدا کی قدرت
آؤ بہنا آؤ ، آؤ گھُمائیں چکّی
ذات خدا کی سچّی ، بات خدا کی پکّی

آؤ بہنا آؤ ، آؤ گھُمائیں چکّی
ذات خدا کی سچّی ، بات خدا کی پکّی
گھومے جیسے چکی ، گھوم رہی ہے دھرتی
جو دن گزرے سمجھو پڑتی جائے بھرتی
چاہے برتن ٹوٹے ، دل نہ کسی کا ٹوٹے
صبر کا دامن بہنا کبھی نہ ہم سے چھوٹے

دادی جان! آپ نے یہ گیت کہاں سے سیکھے؟

ارے بیٹا! یہ تو ہماری تہذیب کے روایتی لوک گیت ہیں۔ میری والدہ چکی میں اناج پیستے وقت اور مسالا کوٹتے وقت یہ گیت گایا کرتی تھیں۔ میں نے انھی سے سیکھا ہے۔ مجھے تو یہ لوک گیت بہت پسند ہیں۔

آؤ بہنا آؤ ، آؤ گھُمائیں چکّی
ذات خدا کی سچّی ، بات خدا کی پکّی
علم کا سورج چمکے رات اندھیری بھاگے
علم سے جس کی شادی قسمت اس کی جاگے
علم کے موتی چن لے ، بھر لے اپنی گاگر
رستہ دیکھے تیرا علم کا گہرا ساگر
آؤ بہنا آؤ ، آؤ گھُمائیں چکّی
ذات خدا کی سچّی ، بات خدا کی پکّی

- لوک گیت پیش کرنے کا موقع دیں۔ چکی گیت سے متعلق مزید معلومات دیں۔ مقامی بول چال کے مزید گیت سر اور تال میں گانے کے لیے کہیں۔
- لوک گیتوں کا ذخیرہ جمع کریں۔

سُر النکار

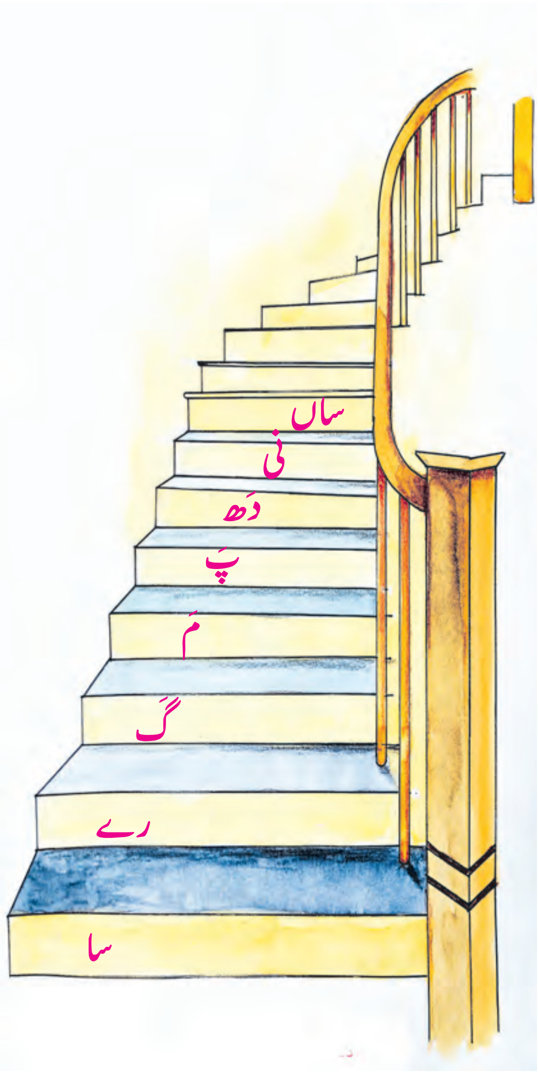

یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ سنگیت میں 'سا رے گ م پ دھ نی'
یہ سات سُر ہوتے ہیں۔
اِن سات سُروں کی چڑھتی ترتیب کو 'آروہ' کہتے ہیں۔
چڑھتی ترتیب: سا رے گ م پ دھ نی
اِن سات سُروں کی اُترتی ترتیب کو 'اوروہ' کہتے ہیں۔
اُترتی ترتیب : ساں نی دھ پ م گ رے

(۱)

سارےگ رےگم گمپ مپدھ پدھنی دھنی سا
سانی دھ نی دھپ دھپم پمگ مگرے گ رےسا

(۲)

سارےگم رےگم پگمپدھ مپدھنی پ دھ نی سا
سانی دھپ نی دھپم دھپمگ پمگرے مگ رےسا

(۳)

سارےسارےگ رےگرےگم گمگمپ مپمپدھ
پدھپدھ نی دھنی دھنی ساں
ساں نی ساں نی دھ نی دھ نی دھپ دھپ دھپ م پمپمگ
مگمگ رے مگمگ رے گ رےگ رےسا

تال

ہاتھوں سے تال دینا

1-2-3-4, 1-2-3-4

اس طرح ہاتھوں سے تال دی جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ
جو ساز موجود ہوں ان پر یا کسی چیز پر تال دی جائے۔

- سُر النکار، سُر تال کے ساتھ طلبہ سے کہلوائیں۔ طلبہ سے 1-2-3-4 کے مطابق ہاتھوں سے تال دے کر کسی ساز یا کسی چیز پر تال دینے کی سرگرمی عملی طور پر کروائیں۔ گزشتہ جماعت میں سیکھی ہوئی تال کی مشق کروائیں۔ یہ سرگرمی عملی طور پر کروائیں۔